

<p>۳۵ ایک یوں ہی تو ہی سولح سوا دیکھی جگت خندق پر جو کجکے رسول عولی عمیرہ عوداں شمعیں زار کی مہر خاتون شہسواریت حاجی</p>	<p>۳۶ فوجی تھی علی بن ابی طالب بڑے بڑے سرداروں کے ساتھ اور یہ بات جو شہر میں ہے ملاوڑا لعین میں اس کا چہرہ</p>	<p>۳۷ یاد ہو سب کی شجاعت سے غمخوار فاتح شاہ اولیٰ خداوند ہے ماتریاں ہم ملاحت سے خداوند ہے تعمیر سے دیوارت سے خداوند ہے</p>
<p>۳۸ پہل تن یو صفت سخت سیدہ نظر تھا کہنے کو مورتا انسان تھا مگر اثر تھا</p>	<p>۳۹ عینط معلوم ہو اس شیر خدا کا سبکو ایک توار میں دو ٹوکے کیا حرب کو</p>	<p>۴۰ چیتے جی روز کیا حکم الہی آئے چاہی جو بات خدا نے وہی چاہی آئے</p>
<p>۴۱ اس کی یہ وصف عجیب کی طیار کی نہیں اس نے دوزخ میں کیا کی مہر خاتون شہسواریت حاجی موت میں سے مرنے والی</p>	<p>۴۲ فوجی تھی گو تھو تھو اس کو جگت میں تیا تھا یہ دوزخ میں ایک معلومین اگلا تھا در فیکر کاموں میں سے مرنے والی</p>	<p>۴۳ یاد ہو سب کی شجاعت سے غمخوار فاتح شاہ اولیٰ خداوند ہے ماتریاں ہم ملاحت سے خداوند ہے تعمیر سے دیوارت سے خداوند ہے</p>
<p>۴۴ باندھا جا رہا نینہ بالائے زرہ دوسن کا سرے لی ماؤن ملک میں کیا وہ آہن کا</p>	<p>۴۵ کبھی جنگا میں آہر سے جدا لی نہ ہوئی بے علی فتح کبھی کوئی لڑائی نہ ہوئی</p>	<p>۴۶ بسکہ خدا کی شجاعت کا آئینہ ہے باری راہ خالق میں کجا آپ بہتر باری</p>
<p>۴۷ جس کا یہ وصف عجیب کی طیار کی نہیں اس نے دوزخ میں کیا کی مہر خاتون شہسواریت حاجی موت میں سے مرنے والی</p>	<p>۴۸ تعمیر سے دیوارت سے خداوند ہے ماتریاں ہم ملاحت سے خداوند ہے تعمیر سے دیوارت سے خداوند ہے</p>	<p>۴۹ موتوں میں سے مرنے والی نزدات کا کمانہ بھی ایسا ہی مہر خاتون شہسواریت حاجی موت میں سے مرنے والی</p>
<p>۵۰ اسانے لکرا اسلام کے پونجیا اگر ایا میلان میں اسپ علی چمکا کر</p>	<p>۵۱ خاک میں بہر ضرورت جو جدا کرنا تھے جب ملک پھر کے ناساتے تھے دعا کرتے تھے</p>	<p>۵۲ مٹھ سے فرمائی سوا حق کے نہ گنہگار کبھی یہ غم نہ تھا کبھی نہ تلوار کبھی</p>

<p>۲۴۳</p> <p>ایں خاک جنت کی نقل کیا اور بیخ فحش و عیب کو ہی مستند بنا لیا تا جو بے خفت کے امام و درویش کو کیوں نیسا کی بیخ فحش و عیب کو کیوں</p>	<p>۲۴۲</p> <p>اور اگر بیک نغزوں اگر گزیرا فکراں سے تیرا اور اگر بیک خاک سے کہ نکت نشان و تیرا بہر گلگانہ کس دنیا میں تیرا حال سے کہ تو آقا کا ہزاروں تیرا</p>	<p>۲۴۱</p> <p>یہ دعا کہ بلالتے ہو اس نے بیتے تجاری بھی چاہتے ہیں فان تمنا بخارہ قہمی ہی نیسا کی ہے مخبر تیرے راز کو نظر نہ لگے</p>
<p>اسی اس فعل و حکایت سے کہیں دور ماہوں حکم اگر اپوں اس مقل ای بھی کرتا ہوں</p>	<p>سامنے از در خود خوار کے یہ جاننا ہے جو نسل اس وقت مرا خون چکر کھاتا ہے</p>	<p>رکھ دیا خود بھی پھر اپنے وہی کے سر ہاتھوں سے باندھا عام مہی علی کے سر</p>
<p>۲۴۰</p> <p>بہن کا اصول ان کی گناہ گار نفع پھر نر کے ہوئے خفت ناچار تا کہ زمین علی تمام کے رسوم آزار بولی نہ جانے کہ نہ بیخ فحش و عیب</p>	<p>۲۳۹</p> <p>ایں طلوع قبلہ میں منرا تو نے دران کیا بیخ فحش و عیب تھا جسبہ چور ایس میں وہ قتل ہوا اگر ایک ہی جو علی قوت بازو ہوا</p>	<p>۲۳۸</p> <p>بابت وقت کا کہ شہنشاہ ام آئیں اگر تھا کہ ہر کسب و عیب نہیں ہی منہ جہاں وہ کسب و عیب نہیں ہی منہ جہاں وہ کسب و عیب</p>
<p>یا الہی یہ صلی خاص ترا بندہ ہے عجز سے روبرو تیرے ہر انگڑہ ہے</p>	<p>مجھے اس قوت بازو کو جہاں موت کر دست اسلام کو یار بے نیلے قوت کر</p>	<p>پھر پڑھتے یہ کہتے گناہ دو جہاں ہر حقیقت میں علی پشت نہا دو جہاں</p>
<p>۲۳۷</p> <p>بہت سے رہا تو رسم پر ذرات ظہر کرنا تو رہا رہ میں یہ جان و سر بہن بیخ فحش و عیب ہر گز نہ کر کوئی کوئی بیخ فحش و عیب ہر گز نہ کر</p>	<p>۲۳۶</p> <p>قل کہ کوئی بیخ فحش و عیب انکے کوئی بیخ فحش و عیب کسا تم سے دل ناظر ہو گیا وہ بیخ نیکو دنگار نہت بیخ فحش و عیب</p>	<p>۲۳۵</p> <p>یوں نہ کہ نظر آتھا من خفت شاہ جسٹ ایشیک سے نظر سے ماہ خود زبیر دقا چون فرق مانی چاہا خود زبیر دقا چون فرق مانی چاہا</p>
<p>باگ پھر بے زمین میدان و عا میں کھی پست بیخ فحش و عیب نہ غزا میں دیکھی</p>	<p>میرے جتنے ہوئے بیخ فحش و عیب انکے تا میں نہ خود عا میں رو سے زہرا</p>	<p>باندھا اس بی سے اس نے چاہا میں کہ دفالی پہوا اپنی نثار آ میں</p>

<p>۲۱ قیادت توفیق اور ایدو جان ایک توفیق ہوئی کہ تباہت قرآن تیار کیا کہ وہ یہ میدان سوان ایک کیوں ہوئی اور توفیق ملک پوران</p>	<p>۲۲ توفیق اور اس کے بولا سب میں یہ بھی تھا کہ توفیق کوئی اور وہ ایک اور اس سے تو ہو گا کہ ہرگز جاہز دل میں جو توفیق ہے وہ توفیق ہے</p>	<p>۲۳ ایک توفیق توفیق توفیق توفیق توفیق توفیق توفیق توفیق توفیق توفیق توفیق توفیق توفیق توفیق توفیق توفیق توفیق توفیق توفیق</p>
<p>۲۲ مرتع کسی فکاہل ملے کہتے تھے دیکھ کر شکل ملک ملے کہتے تھے</p>	<p>۲۳ اعلیٰ کیلے سراپا تو کھواتا ہے بیکو افسوس جو آئی پرتی آتا ہے</p>	<p>۲۴ ایک ہی وار میں بس ہم لینے کا پ گیا ہل گئی ساری زمین عرش برین کا پ گیا</p>
<p>۲۳ بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی وہ بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی</p>	<p>۲۴ توفیق اور اس کے بولا سب میں یہ بھی تھا کہ توفیق کوئی اور وہ ایک اور اس سے تو ہو گا کہ ہرگز جاہز دل میں جو توفیق ہے وہ توفیق ہے</p>	<p>۲۵ توفیق اور اس کے بولا سب میں یہ بھی تھا کہ توفیق کوئی اور وہ ایک اور اس سے تو ہو گا کہ ہرگز جاہز دل میں جو توفیق ہے وہ توفیق ہے</p>
<p>۲۴ شہ نے فرمایا کہ بیکو بھی ہرنگ اور درو تھنے سے مرد جو میں کرونگ اور درو</p>	<p>۲۵ پاک و فقہ نہ اور کن ایمان ہو گا مثل چوگان ترا سر جو نہیں غلطان ہو گا</p>	<p>۲۶ زندہ اب بھیسے الہی مر محبوب ملے جسطح جیتے ہم یوسف و یعقوب ملے</p>
<p>۲۵ توفیق اور اس کے بولا سب میں یہ بھی تھا کہ توفیق کوئی اور وہ ایک اور اس سے تو ہو گا کہ ہرگز جاہز دل میں جو توفیق ہے وہ توفیق ہے</p>	<p>۲۶ توفیق اور اس کے بولا سب میں یہ بھی تھا کہ توفیق کوئی اور وہ ایک اور اس سے تو ہو گا کہ ہرگز جاہز دل میں جو توفیق ہے وہ توفیق ہے</p>	<p>۲۷ توفیق اور اس کے بولا سب میں یہ بھی تھا کہ توفیق کوئی اور وہ ایک اور اس سے تو ہو گا کہ ہرگز جاہز دل میں جو توفیق ہے وہ توفیق ہے</p>
<p>۲۶ کوئی توفیق لڑائی کو بین کیا کرتا ہوں چون چاراب ترا سترن سے جدا کرتا ہوں</p>	<p>۲۷ پہلے تھار سترن کی سپر پر بیٹھی پھر سپر جاوے اس شاہ کے سر پر بیٹھی</p>	<p>۲۸ سترہ دین کے چلتے تھے برابر جہلے بیٹھے کہتے ہیں کہ باہم چلے سترہ جہلے</p>

<p>۱۳۳ کلمہ نیا علی بولایا جلا کے کیونکہ یہ نیا تھا مگر تو جیسا پیش علی کہہ جاوے گی ہر زبان کا مصحف کافی وضع قرآن کریم پر نہیں وہ جتنا ہے</p>	<p>۱۳۴ کلمہ ہر اکو نعت غصودہ جو روزیلا کھلے ہوا زلفا نہیں تو قرآن کا چوہلا دیکھا دیکھ لعل کے روئے ہر آنے کہا کھلے کا خور کوڑیا میں تھا میرا بابا</p>	<p>۱۳۵ کلمہ یہ کلمہ جی جی کرانے فریاد تیرا یہ غلبہ نال تھا جاوے وہ دارا اور مل یہ نیا نعت علی آباد وہ خدا کا منتخب بولاس فریاد اسرار سے تو قوم تیرا</p>
<p>۱۳۶ کلمہ کلمہ ہر اکو نعت غصودہ جو روزیلا کھلے ہوا زلفا نہیں تو قرآن کا چوہلا دیکھا دیکھ لعل کے روئے ہر آنے کہا کھلے کا خور کوڑیا میں تھا میرا بابا</p>	<p>۱۳۷ کلمہ کلمہ ہر اکو نعت غصودہ جو روزیلا کھلے ہوا زلفا نہیں تو قرآن کا چوہلا دیکھا دیکھ لعل کے روئے ہر آنے کہا کھلے کا خور کوڑیا میں تھا میرا بابا</p>	<p>۱۳۸ کلمہ کلمہ ہر اکو نعت غصودہ جو روزیلا کھلے ہوا زلفا نہیں تو قرآن کا چوہلا دیکھا دیکھ لعل کے روئے ہر آنے کہا کھلے کا خور کوڑیا میں تھا میرا بابا</p>
<p>۱۳۹ کلمہ کلمہ ہر اکو نعت غصودہ جو روزیلا کھلے ہوا زلفا نہیں تو قرآن کا چوہلا دیکھا دیکھ لعل کے روئے ہر آنے کہا کھلے کا خور کوڑیا میں تھا میرا بابا</p>	<p>۱۴۰ کلمہ کلمہ ہر اکو نعت غصودہ جو روزیلا کھلے ہوا زلفا نہیں تو قرآن کا چوہلا دیکھا دیکھ لعل کے روئے ہر آنے کہا کھلے کا خور کوڑیا میں تھا میرا بابا</p>	<p>۱۴۱ کلمہ کلمہ ہر اکو نعت غصودہ جو روزیلا کھلے ہوا زلفا نہیں تو قرآن کا چوہلا دیکھا دیکھ لعل کے روئے ہر آنے کہا کھلے کا خور کوڑیا میں تھا میرا بابا</p>
<p>۱۴۲ کلمہ کلمہ ہر اکو نعت غصودہ جو روزیلا کھلے ہوا زلفا نہیں تو قرآن کا چوہلا دیکھا دیکھ لعل کے روئے ہر آنے کہا کھلے کا خور کوڑیا میں تھا میرا بابا</p>	<p>۱۴۳ کلمہ کلمہ ہر اکو نعت غصودہ جو روزیلا کھلے ہوا زلفا نہیں تو قرآن کا چوہلا دیکھا دیکھ لعل کے روئے ہر آنے کہا کھلے کا خور کوڑیا میں تھا میرا بابا</p>	<p>۱۴۴ کلمہ کلمہ ہر اکو نعت غصودہ جو روزیلا کھلے ہوا زلفا نہیں تو قرآن کا چوہلا دیکھا دیکھ لعل کے روئے ہر آنے کہا کھلے کا خور کوڑیا میں تھا میرا بابا</p>
<p>۱۴۵ کلمہ کلمہ ہر اکو نعت غصودہ جو روزیلا کھلے ہوا زلفا نہیں تو قرآن کا چوہلا دیکھا دیکھ لعل کے روئے ہر آنے کہا کھلے کا خور کوڑیا میں تھا میرا بابا</p>	<p>۱۴۶ کلمہ کلمہ ہر اکو نعت غصودہ جو روزیلا کھلے ہوا زلفا نہیں تو قرآن کا چوہلا دیکھا دیکھ لعل کے روئے ہر آنے کہا کھلے کا خور کوڑیا میں تھا میرا بابا</p>	<p>۱۴۷ کلمہ کلمہ ہر اکو نعت غصودہ جو روزیلا کھلے ہوا زلفا نہیں تو قرآن کا چوہلا دیکھا دیکھ لعل کے روئے ہر آنے کہا کھلے کا خور کوڑیا میں تھا میرا بابا</p>
<p>۱۴۸ کلمہ کلمہ ہر اکو نعت غصودہ جو روزیلا کھلے ہوا زلفا نہیں تو قرآن کا چوہلا دیکھا دیکھ لعل کے روئے ہر آنے کہا کھلے کا خور کوڑیا میں تھا میرا بابا</p>	<p>۱۴۹ کلمہ کلمہ ہر اکو نعت غصودہ جو روزیلا کھلے ہوا زلفا نہیں تو قرآن کا چوہلا دیکھا دیکھ لعل کے روئے ہر آنے کہا کھلے کا خور کوڑیا میں تھا میرا بابا</p>	<p>۱۵۰ کلمہ کلمہ ہر اکو نعت غصودہ جو روزیلا کھلے ہوا زلفا نہیں تو قرآن کا چوہلا دیکھا دیکھ لعل کے روئے ہر آنے کہا کھلے کا خور کوڑیا میں تھا میرا بابا</p>

<p>۱۵۱ اور یہ بھی ہے جو آئے آئے ہائے باہم آئے نرسنے کے تپ یہ عالم اکرام آئے نرسنے کے تپ یہ عالم اکرام</p>	<p>۱۵۲ کہو اب جو بیکو یا فالو کجا دیو یا مسودہ سے عمل اور جو اس وقت کرا بویا یا با شوقیت میں میرا کللا اور پیساری میں کرا وہ دلائل کا کللا</p>	<p>۱۵۳ کہو اب جو بیکو یا فالو کجا دیو یا مسودہ سے عمل اور جو اس وقت کرا بویا یا با شوقیت میں میرا کللا اور پیساری میں کرا وہ دلائل کا کللا</p>
<p>۱۵۴ حرف حق چاہتے ہیں کہ مفسور زمین کشت و خون جگہ کسی طرح مستور نہیں</p>	<p>۱۵۵ لعلہ زن کہتے ہیں ہر تیرا پرانج کمان موردی کما صاحب موانج کمان</p>	<p>۱۵۶ یا با شریف بیان لائے داری زہرا آج ہر عالم کے بس میں تمہاری زہرا</p>
<p>۱۵۷ ہم جو تیرا تھوڑا کھڑا کلمہ بڑا بڑا نہیں کیا کی نہ نرسنے ذرا آگ سے بھونکنا ہے اور نرسنے بڑا بڑا نہیں کیا کی نہ نرسنے ذرا</p>	<p>۱۵۸ اگر کلمہ سے اب جگہ جگہ لویا پھر نرسنے چھاتی سے آگیا رکھ لویا اپنے دادا کو اس سے پھرا لویا لیجان لڑوں جیگر کھا لویا</p>	<p>۱۵۹ ابھی کہہ میں اب کی تمہاری آواز ابھی کہہ میں اب کی تمہاری آواز ابھی کہہ میں اب کی تمہاری آواز ابھی کہہ میں اب کی تمہاری آواز</p>
<p>۱۶۰ رحمی معصوم ہو زمین اور ہر معصوم نہیں بطرف ہر زمین ہوا حسن مظلوم نہیں</p>	<p>۱۶۱ آگے ہم مفسر و ناشاد کی حالت دیکھو بیٹی کا دکھ سنو و اما دکی حالت دیکھو</p>	<p>۱۶۲ باپ کے سر پہ بھی کھلی ہوشیئر شرم سہم کر کے گلے شیر و شیسر شرم</p>
<p>۱۶۳ کہو اب جو بیکو یا فالو کجا دیو یا مسودہ سے عمل اور جو اس وقت کرا بویا یا با شوقیت میں میرا کللا اور پیساری میں کرا وہ دلائل کا کللا</p>	<p>۱۶۴ کہو اب جو بیکو یا فالو کجا دیو یا مسودہ سے عمل اور جو اس وقت کرا بویا یا با شوقیت میں میرا کللا اور پیساری میں کرا وہ دلائل کا کللا</p>	<p>۱۶۵ کہو اب جو بیکو یا فالو کجا دیو یا مسودہ سے عمل اور جو اس وقت کرا بویا یا با شوقیت میں میرا کللا اور پیساری میں کرا وہ دلائل کا کللا</p>
<p>۱۶۶ میری ماہ کا اب حال تو اگر دیکھو گردنہ شیر نما پہلو دستر دیکھو</p>	<p>۱۶۷ بعضہ کہتے ہیں کہتے ہیں ترا نام جو کیا بعضہ کہتے ہیں کہتے ہیں ترا نام جو کیا</p>	<p>۱۶۸ حال و اما کا انصاف سے خوف دیکھو کھیلو اور حاکم ملعون کی بیعت دیکھو</p>

<p>۶۱۴ موقن کرنا تھا یہ اٹھ سے ابھی وہ صابر تو اسے صواب سے بھلی ناکرنا ہر لے خبا کا رگڑ بھو گیا تو تو کا منہ تزیینہ شہزادے سے نہیں تو اورا ہر ایک دو دن اجا میں تو قیام ادب بھو گیا اگر عین برسی ادا تو یہ بھی بھو گیا</p>
<p>۶۱۵ جب صواب تو جس سے یہ آلی اکبار کانیچہ اٹھی سب کجا کھنکی وہ ان ہر زوار سائے سے اٹھی کون تو نہ راضے کی کپار درستی غم سب بھگتے زار و بول آئی ہے اک در اوڑھے پو پو مسرتہ قبول آئی ہے</p>
<p>۶۱۶ کہ پو جانوں تو اس کے عصاب اور نہ صفا کھنڈے پو کھا اس چیز میں محبوب تھا کتنی دینیان سب بچھے ہیں گئے زہر سلیج سے وہ بیان کرنا ہوا آہ و بکا بیستہ اس شاعر کی کی غالب کرتے ہو اور خبا کا رو دکھایا یہ غیب کرتے ہو</p>
<p>۶۱۷ ہر امر سے تو یہ بچھوئے زہر برائے کھا اور خبا کا رو دکھلا پو کو کو زور فون خفا رہی سے کھو لو تو تم شاہ ولایت کا کھا تم کو قرار آتے نہیں کہ توئی ہر سر زہر کس سے روٹنے سے دل غم اس میں شوق ہو گیا اور اچھی ہوئے عین ہر غضب سے ہو گیا</p>
<p>۶۱۸ کہ وہ بیان روایت جنوں زہر برائے کھا زہر اس درد و آوار کو سب کجا کی ہوا دوسلے یہ جانوں سے گئے شہزادے خفا ہم کرنا پیا کی انت پو تو اب اور زہر کھنڈے کا لہو سب سے پورا کی لہو کو گئے دلگیر تو رو پیٹ اسے کھنڈے</p>